بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابواب القرآن

مرتب
شیخ الحدیث والتفسیر
پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی
دامت برکاتہم العالیہ

WWW.NAFSEISLAM.COM

ناشر
رحمۃ للعالمین پبلی کیشنز بشیر کالونی سرگودھا
0483-215204-0303-7931327

فہرستِ مضامین

۱۔اسلام کا تعلیمی نظام	۳
۲۔شریعت کے چار ماخذ ہیں	۴
۳۔باب التوحید	۵
۴۔باب الرسالت	۶
۵۔قرآن	۱۰
۶۔فرشتوں پر ایمان	۱۱
۷۔قیامت پر ایمان	۱۱
۸۔فضائل صحابہ علیہم الرضوان	۱۳
۹۔صدیق اکبر اور حضرت زید کا خاص تذکرہ	۱۴
۱۰۔فضائل اہل بیت اطہار علیہم الرضوان	۱۴
۱۱۔تقلید ضروری ہے	۱۵
۱۲۔شیعہ کی تردید	۱۵
۱۳۔عبادات	۱۶
۱۴۔نکاح اور طلاق کے مسائل	۱۸
۱۵۔اسلام کا معاشرتی نظام	۱۹
۱۶۔اسلام کا معاشی نظام	۲۰
۱۷۔اسلام کا سیاسی نظام	۲۲
۱۸۔اولیاء کی شان	۲۴
۱۹۔عطائی اختیارات ماننے سے شرک ختم ہوجاتا ہے	۲۶
۲۰۔اللہ کے پیاروں کے اختیارات کی وسعت	۲۶
۲۱۔قران میں سائنسی معلومات	۲۷
۲۲۔ریاض	۲۸
۲۳۔علم ترجیحات	۳۰
۲۴۔قصص القرآن	۳۰
۲۵۔اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا بیان	۳۲
۲۶۔دین کی تبلیغ امت کی ذمہ داری ہے	۳۲

Nafse Islam
نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ

مختلف علماء نے اپنے ذوق کے مطابق قرآن شریف کی ابواب بندی پر کام کیا ہے۔ ان میں حضرت قبلہ مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ کی تیار کردہ فہرست بڑی قیمتی چیز ہے جو ان کی تفسیر نور العرفان کے آخر میں فہرستِ قرآن مجید کے نام سے چھپی ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ تبویب القرآن اور مضامین ِ قرآن کے نام سے بھی کتابیں مارکیٹ میں موجود ہیں۔ ہماری طرف سے بھی جدید دور کے تقاضوں کے مطابق قرآن مجید کے مضامین کی فہرست ''ابواب القرآن'' کے نام سے پیش خدمت ہے۔

یہ فہرست قرآن شریف کے طالب علموں کے لیے آسانی کا سبب ہے۔ قرآن شریف میں سے متعلقہ آیت کھول کر دیکھ لیجیے اور تفسیر کی مختلف کتابوں میں اس کی تشریح پڑھ لیجیے۔ یہ حصولِ علم کا آسان طریقہ ہوگا۔

ثانیاً سادہ لوح مسلمان جو قرآن اور اسلام کی تعلیمات سے بے خبری کے باعث یورپی نظریات کے ویرانوں میں بھٹک رہے ہیں اگر وہ قرآن کی جدید تعلیمات پر نظر ڈالیں گے تو امیدِ واثق ہے کہ ان کے ایمان کے بجھتے ہوئے چراغ کو روشنی ملے گی۔

ثالثاً حق کی جستجو کرنے والے غیر مسلم صاحبان جب اپنی آسمانی کتابوں سے قرآنی مضامین کا موازنہ کریں گے تو انشاء اللہ العزیز قرآن اور اسلام کی حقانیت کو تسلیم کیے بغیر ان کے پاس کوئی چارہ نہ ہوگا۔

قرآن مجید چیلنج فرماتا ہے کہ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ ھٰذَا الْقُرْآنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِہٖ وَلَوْ کَانَ بَعْضُھُمْ لِبَعْضٍ ظَھِیْرًا یعنی اے محبوب فرما دو۔ اگر تمام انسان اور جنات مل کر بھی اس قرآن کی مثال لانا چاہیں تو نہیں لا سکتے خواہ وہ ایک دوسرے کی مدد کرتے رہیں (بنی اسرائیل ۸۸:۱۷)۔

یہ بھی واضح رہے کہ ہم اس فہرست میں قرآن کے تمام تر مضامین اور اس کی وسعتوں کا احاطہ نہیں کر سکے۔ اور اپنے قصور کا اعتراف کرتے ہیں۔

فقیر غلام رسول قاسمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام کا تعلیمی نظام

۱۔اپنے رب کے نام سے پڑھ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ (العلق ۱:۹۶)۔

۲۔اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم سکھایا

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ (العلق ۵:۹۶)۔

۳۔حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے علم سکھایا

وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّھَا (البقرۃ ۲:۳۱)۔

۴۔اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو قرآن سکھایا

اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ (الرحمن ۱،۲:۵۵)۔

۵۔علمی مثالیں صرف علماء ہی سمجھتے ہیں

وَمَا یَعْقِلُھَا اِلاَّ الْعَالِمُوْنَ (عنکبوت ۴۳:۲۹)۔

۶۔عالم اور جاہل برابر نہیں ہو سکتے

قُلْ ھَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ (الزمر ۹:۳۹)۔

۷۔علماء ہی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا (فاطر ۲۸:۳۵)۔

۸۔ہمارے نبی کریم ﷺ معلمِ انسانیت ہیں

یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیَاتِہٖ وَیُزَکِّیْھِمْ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتَابَ وَالْحِکْمَۃَ (آلِ عمران ۳:۱۶۴)۔

۹۔محبوب کریم ﷺ ہمارے لیے عملی نمونہ ہیں

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ (احزاب ۲۱:۳۳)۔

۱۰۔اللہ تعالیٰ قلم اور تحریر کی قسم کھاتا ہے

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ (القلم ۱:۶۸۔۳)۔

۱۱۔اولاد کو نصیحت

WWW.NAFSEISLAM.COM

يَا بُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ (لقمان ۱۷:۳۱ تا ۱۹)۔

۱۲۔علم نہ ہو تو پوچھ لو

فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (النحل ۴۳:۱۶)۔

۱۳۔ہر علم والے سے اوپر علم والا موجود ہے

فَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ (یوسف ۷۶:۱۲)۔

۱۴۔عالم کو بھی چاہیے کہ اپنے سے بڑے عالم سے پوچھ لے

هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰی اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا (الکہف ۶۶:۱۸)۔

شریعت کے چار ماخذ ہیں

۱۔شریعت کا پہلا ماخذ قرآن ہے

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ (بنی اسرائیل ۹:۱۷)۔

۲۔شریعت کا دوسرا ماخذ سنت ہے

مَا آتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَ مَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا (الحشر ۷:۵۹)۔

۳۔شریعت کا تیسرا ماخذ اجماع امت ہے

(ا) كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (آل عمران ۱۱۰:۳)۔

(ب) وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰی (النساء ۱۱۵:۴)۔

۴۔شریعت کا چوتھا ماخذ قیاس اور اجتہاد ہے

وَ لَوْ رَدُّوْهُ اِلَی الرَّسُوْلِ وَ اِلٰی اُولِی الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ (النساء ۸۳:۴)۔

۵۔جب تک شریعت منع نہ کرے ہر کام جائز ہے

(ا) يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ (المائدہ ۸۷:۵)۔

(ب) يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ (المائدہ ۱۰۱:۵)۔

(ج) قَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ (انعام ۱۱۹:۶)۔

(د) قُلْ لَّا اَجِدُ فِيْمَا اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا (انعام ۱۴۵:۶)۔

(ھ) قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ (اعراف ۷:۳۲)۔

بابُ التوحید

۱۔ اللہ تعالیٰ موجود ہے

(ا) كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (البقرۃ ۲:۲۸)۔

(ب) اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ الآية (البقرۃ ۲:۱۶۴)۔

۲۔ اللہ تعالیٰ ایک ہے

(ا) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (اخلاص ۱۱۲:۱)۔

(ب) لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا (انبیا ۲۱:۲۲ئ)۔

(ج) وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (البقرۃ ۲:۱۶۳)۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کے سواء کوئی عبادت کا حق دار نہیں

(ا) فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (محمد ۴۷:۱۹)۔

(ب) وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ (انبیا ۲۱:۲۵ئ)۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

۴۔ تثلیث کا عقیدہ باطل ہے

(ا) لَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ (النساء ۴:۱۷۱)۔

(ب) لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ (المائدہ ۵:۷۳)۔

۵۔ اللہ تعالیٰ کا کوئی بیٹا نہیں

(ا) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ (اخلاص ۱۱۲:۳)۔

(ب) قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ (انبیا ۲۱:۲۶ئ)۔

(ج) قَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ (التوبہ ۹:۳۰)۔

۶۔ مشرکین مکہ کا شرک یہ تھا کہ وہ بتوں کو مانتے اور پھر ان کی عبادت کرتے تھے

(ا) مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى (الزمر ۳۹:۳)۔

(ب)وَمَايُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰہِ اِلَّا وَھُمْ مُشْرِكُوْنَ (یوسف۱۰۶:۱۲)۔

۷۔مشرک بتوں کوخدا سمجھ کر پکارتے ہیں،ان کے پکارنے سے مراد پوجنا ہے

(ا) وَاِنْ یَّدْعُوْنَ اِلاَّ شَیْطَاناً مَّرِیْداً(النساءؔ:۱۱۷ ، انعام۶ ۱۰۸ : ، یونس۶۶:۱۰،

ھود۱۰۱:۱۱،الرعد ۱۴: ۱۳،النحل ۲۰:۱۶،الحج ۶۲:۲۲،الفرقان ۶۸:۲۵وغیرہ)۔

۸۔غیراللہ کومعبود نہ سمجھا جائے توپکارنا جائز ہے

(ا)اُدْعُ اِلٰی رَبِّکَ (الحج۶۷:۲۲)۔

(ب)اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ (النحل ۱۲۵:۱۶)۔

(ج)ثُمَّ ادْعُھُنَّ یَاْتِیْنَکَ سَعْیاً(البقرۃ۲۶۰:۲)۔

(د)کَمَثَلِ الَّذِیْ یَنْعِقُ بِمَا لَایَسْمَعُ اِلَّا دُعَآئً وَّنِدَآئً(البقرۃ۱۷۱:۲)۔

(ر) لَاتَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَکُمْ کَدُعَآءِ بَعْضِکُمْ بَعْضاً(النور ۶۳:۲۴)۔

(س)وَاللّٰہُ یَدْعُوْا اِلٰی دَارِ السَّلَامِ (یونس۲۵:۱۰)۔

۹۔اللہ تعالیٰ کے بہت سے اسماء حسنیٰ ہیں۔ان سے اسی کی ذات مراد ہے

(ا)قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّامَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی (بنی اسرائیل ۱۱۰:۱۷)۔

(ب)ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی (الحشر۲۴:۵۹)۔

(ج)وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا (اعراف۱۸۰:۷)۔

باب الرسالت

۱۔محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں

(ا)مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (الفتح۲۹:۴۸)۔

(ب)وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ (آلِ عمران ۳:۱۴۴)۔

(ج)اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (یسین ۳:۳۶)۔

(د)ھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَہُ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ (الفتح۲۸:۴۸)۔

۲۔ ہمارے حضور ﷺ ساری خدائی کے لیے نبی ہیں

(ا) قُلْ یٰاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعًا (اعراف ۷:۱۵۸)۔

(ب) وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ (انبیاء ۱۰۷:۲۱ئ)۔

۳۔ ہمارے حضور ﷺ سب سے آخری نبی ہیں

(ا) مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ

(احزاب ۴۰:۳۳)۔

۴۔ حضور ﷺ کو معراج جسمانی ہوئی

(ا) سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا (بنی اسرائیل ۱:۱۷)۔

(ب) وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی (النجم ۱:۵۳)۔

۵۔ انبیاء علیہم السلام کے معجزات برحق ہیں

(ا) وَیُكَلِّمُ النَّاسَ فِی الْمَهْدِ وَكَهْلًا (آل عمران ۳:۴۶)۔

(ب) اَنِّیْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ اَنِّیْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّیْنِ كَهَیْئَةِ الطَّیْرِ

فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَكُوْنُ طَیْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ

الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِكُمْ اِنَّ فِیْ

ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (آل عمران ۳:۴۹)۔

(ج) وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ (النساء ۴ئ:۱۵۷)۔

(د) وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ عَنْكَ (المائدہ ۵:۱۱۰)۔

(ہ) قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا

یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا (بنی اسرائیل ۱۷:۸۸)۔

(و) فَاَلْقٰی عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ (الشعراء ۳۲:۲۶ئ)۔

(ز) وَنَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ (الشعراء ۳۳:۲۶ئ)۔

(ح) اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (القمر ۱:۵۴)۔

۶۔ اللہ کے ساتھ اس کے رسول کو ملانا ایمان ہے اور جدائی ڈالنا کفر ہے

(ا) سَیُؤْتِیْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗ (التوبہ ۹:۵۹)۔

(ب)وَاللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَحَقُّ اَنْ یُّرْضُوْہُ اِنْ کَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ (التوبہ ۹:۶۲)۔

(ج)وَمَا نَقَمُوْا اِلَّا اَنْ اَغْنٰھُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ مِنْ فَضْلِہٖ (التوبہ ۹:۷۴)۔

(د)وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَنْعَمْتَ عَلَیْہِ (احزاب ۳۷:۳۳)۔

۷۔حضور ﷺ کا ادب ضروری ہے، بے ادبی کفر ہے۔

(ا)یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ (الحجرات ۱:۴۹)۔

(ب)لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ (الحجرات ۲:۴۹)۔

(ج)وَتُعَزِّرُوْہُ وَتُوَقِّرُوْہُ (الفتح ۹:۴۸)۔

(د)اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ (احزاب ۵۷:۳۳)۔

۸۔میلاد منانا جائز ہے

(ا)وَاشْکُرُوْا لِیْ وَلَا تَکْفُرُوْنِ (البقرۃ ۲:۱۵۲)۔

(ب)لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ (آلِ عمران ۳:۱۶۴)۔

(ج)قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا (یونس ۵۸:۱۰)۔

(د)وَذَکِّرْھُمْ بِاَیّٰمِ اللّٰہِ (ابراہیم ۵:۱۴)۔

(ہ)وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ (الضحیٰ ۱۱:۹۳)۔

۹۔اللہ کریم کے بتائے بغیر کوئی خود سے علمِ غیب نہیں جان سکتا

(ا)وَلَوْ کُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ (الاعراف ۷:۱۸۸)۔

(ب)قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ (النمل ۶۵:۲۷)۔

(ج)اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَةِ (لقمان ۳۴:۳۱)۔

(د)وَمَاۤ اَدْرِیْ مَا یُفْعَلُ بِیْ وَلَا بِکُمْ (احقاف ۹:۴۶)۔

۱۰۔حضور ﷺ کو علمِ غیب دیا گیا

(ا)وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُطْلِعَکُمْ عَلَی الْغَیْبِ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَجْتَبِیْ مِنْ رُّسُلِہٖ مَنْ یَّشَآءُ (آلِ عمران ۳:۱۷۹)۔

(ب)وَعَلَّمَکَ مَا لَمْ تَکُنْ تَعْلَمُ (النسائ ۱۱۳:۴)۔

(ج)تِلْکَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْھَاۤ اِلَیْکَ (ھود ۴۹:۱۱)۔

(د)وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ (النحل ۸۹: ۱۶)۔

(ہ)عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ اَحَدًا (جن ۲۶: ۷۲)۔

(و)وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ (التکویر ۲۴: ۸۱)۔

۱۱۔حضور ﷺ نور ہیں

(ا)قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتَابٌ مُّبِيْنٌ (المائدہ ۱۵: ۵)۔

(ب) مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ (نور ۳۵: ۲۴)۔

۱۲۔حضور ﷺ حاضر ناظر ہیں

(ا)يَآ اَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا (الاحزاب ۴۵: ۳۳)۔

۱۳۔اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کو محبت کی وجہ سے ہر وقت دیکھتا رہتا ہے

(ا)قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ (البقرۃ ۱۴۴: ۲)۔

(ب)وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ (آلِ عمران ۱۲۱: ۳)۔

(ج)اَلَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ (الشعرا ۲۱۸: ۲۶ئ، ۲۱۹)۔

(د)اِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا (الطور ۴۸: ۵۲)۔

نفس اسلام WWW.NAFSEISLAM.COM

۱۴۔حدیث ضروری ہے

(ا)وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ (النحل ۴۴: ۱۶)۔

(ب)لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (احزاب ۲۱: ۳۳)۔

(ج)وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا (الحشر ۷: ۵۹)۔

(د)ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ (القیامۃ ۱۹: ۷۵)۔

(ہ)وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ (الجمعہ ۳: ۶۲)۔

(و)فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ (النساء ئ:۶۵)۔

۱۵۔نبی کریم ﷺ کی محبت سب سے زیادہ ضروری ہے

(ا)قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ

وَ اَمْوَالُ ٖ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِیْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِىَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (التوبہ ۹: ۲۴)۔

۱۶۔اللہ تعالیٰ کی اپنے حبیب ﷺ سے محبت

(ا) وَتَقَلُّبَكَ فِى السّٰجِدِيْنَ (الشعرا ۲۱۸: ۲۶ ۲۱۹ تا ۲۱۹)۔

(ب) قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ (البقرۃ ۲: ۱۴۴)۔

(ج) وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ (آلِ عمران ۳: ۱۲۱)۔

(د) فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا (الطور ۴۸: ۵۲)۔

(ہ) وَالضُّحٰى وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى (الضحیٰ ۱: ۹۳ تا ۲)۔

(و) لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ (البلد ۱: ۹۰)۔

(ز) لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِىْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ (الحجر ۷۲: ۱۵)۔

(ح) يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ (مزمل ۱: ۷۳)۔

(ط) يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ (المدثر ۱: ۷۴)۔

(ی) مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ (القلم ۲: ۶۸)۔

(ک) وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (القلم ۴: ۶۸)۔

(ل) تَبَّتْ يَدَآ اَبِىْ لَهَبٍ (لہب ۱: ۱۱۱)۔

۱۷۔نبی کریم ﷺ زندہ ہیں

(ا) لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ (البقرۃ ۲: ۱۵۴)۔

(ب) وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا (النساء ۴: ۶۴)۔

(ج) وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (انبیاء ۱۰۷: ۲۱)۔

قرآن

۱۔قرآن کی زبان عربی ہے

اِنَّا اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا (یوسف ۱۲:۲)۔

۲۔قرآن[redacted]ظ ہے

(ا) اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ (الحجر ۱۵:۹)۔

(ب) اِنَّ عَلَيۡنَا جَمۡعَهٗ وَقُرۡاٰنَهٗ (القیامۃ ۷۵:۱۷)۔

۳۔قرآن کے معانی احادیث کی صورت میں[redacted]ظ ہیں

(ا) اِنَّ عَلَيۡنَا بَيَانَهٗ (القیامۃ ۷۵:۱۹)۔

فرشتوں پر ایمان

ا۔توحید اور رسالت کی طرح فرشتوں پر ایمان لانا بھی ضروری ہے

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ (البقرۃ ۲:۲۸۵)۔

۲۔حضرت جبریل علیہ السلام قرآن لے کر نبی کریم ﷺ کے پاس آتے تھے

اِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلۡبِكَ (البقرۃ ۲:۹۷)۔

۳۔جبریل اور میکائیل کے دشمن سے خدا کی دشمنی ہے

مَنۡ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبۡرِيۡلَ وَمِيۡكٰلَ (البقرۃ ۲:۹۸)۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

۴۔موت کا فرشتہ

يَتَوَفّٰىكُمۡ مَّلَكُ الۡمَوۡتِ (السجدۃ ۳۲:۱۱)۔

قیامت پر ایمان

ا۔موت ضرور آئے گی

كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ (آلِ عمران ۳:۱۸۵ ، الانبیا ۲۱:۳۵ ، العنکبوت ۲۹:۵۷)۔

۲۔قیامت ضرور آئے گی

مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ (فاتحہ ۱:۳)۔

ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ (توبہ ۹:۹۴، جمعہ ۸)۔

وَالْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِلّٰہِ (انفطار ۱۹:۸۲)۔

اِذَا السَّمَآئُ انْشَقَّتْ (انشقاق ۱:۸۴)۔

اس موضوع پر بے شمار آیات اور سورتیں موجود ہیں۔ایک سورۃ کا نام ہی سورۃ قیامت ہے

۳۔قیامت کے دن حساب دینا ہوگا

(ا) فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ (الزلزال ۷:۹۹،۸)۔

۴۔جن کی نیکیاں زیادہ ہوں گی جنت میں جائیں گے ورنہ جہنم میں

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُہٗ فَھُوَ فِیْ عِیْشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُہٗ فَاُمُّہٗ ھَاوِیَۃٌ (القارعہ ۶:۱۰۱۔۹)۔

۵۔عذابِ قبر حق ہے

(ا) اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا (نوح ۲۵:۷۱)۔

(ب) اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْھَا غُدُوًّا وَّعَشِیًّا (المومن ۴۶:۴۰)۔

(ج) مِنْ وَّرَآئِھِمْ جَھَنَّمُ (جاثیہ ۱۰:۴۵)۔

(د) یَضْرِبُوْنَ وُجُوْھَھُمْ وَاَدْبَارَھُمْ (انفال ۵۰:۸)۔

۶۔مردے سنتے ہیں

(ا) وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رُّسُلِنَآ (الزخرف ۴۵:۴۳)۔

(ب) اِنْ تُسْمِعُ اِلاَّ مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَھُمْ مُّسْلِمُوْنَ (الروم ۵۳:۳۰)۔

۷۔ایصالِ ثواب کرنا حق ہے

(ا) رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ (الحشر ۱۰:۵۹)۔

(ب) رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ (ابراہیم ۴۱:۱۴)۔

۸۔جو جانور غیر اللہ کے نام سے ذبح کیا جائے وہ حرام ہے

وَمَا اُھِلَّ بِہٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ (البقرۃ ۱۷۳:۲)۔

۹۔جو جانور غیر اللہ کی عبادت یا بھینٹ کی نیت سے ذبح کیا جائے وہ حرام ہے

وَمَا ذُبِحَ عَلَی النُّصُبِ (المائدہ ۳:۵)۔

۱۰۔بتوں کے نام پر چھوڑا ہوا جانور، اللہ کے نام سے ذبح کر دیا جائے تو وہ حلال ہے

(ا) فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ (انعام ۶:۱۱۸)۔

(ب) وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ (انعام ۶:۱۱۹)۔

(ج) مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ (المائدہ ۵:۱۰۳)۔

(د) فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا (انفال ۸:۶۹)۔

(ہ) قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ (انعام ۶:۱۴۵)۔

(و) وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ (النحل ۱۶:۱۱۶)۔

۱۱۔مسلمانوں کے لیے شفاعت ہے۔کافروں کے لیے نہیں

(ا) وَصَلِّ عَلَيْهِمْ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ (التوبہ ۹:۱۰۳)۔

(ب) وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ (النساءی ۴:۶۴)۔

(ج) مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ (البقرۃ ۲:۲۵۵)۔

(د) لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ (طہ ۲۰:۱۰۹)۔

۱۲۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں۔قیامت کے نزدیک اتریں گے

(ا) وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ (النساءی ۴:۱۵۷۔۱۵۸)۔

(ب) وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ (النساءی ۴:۱۵۹)۔

(ج) وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ (الزخرف ۴۳:۶۱)۔

(د) اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ (آلِ عمران ۳:۵۵)۔

(ہ) فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ (المائدہ ۵:۱۱۷)۔

فضائل صحابہ علیہم الرضوان

۱۔حضور ﷺ کی امت بہترین امت ہے

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (آلِ عمران ۳:۱۱۰)۔

۲۔صحابہ علیہم الرضوان کی تعداد فوج در فوج ہے

وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجاً (نصر ۲:۱۱۰)۔

۳۔مہاجرین،انصاراوران کے تابعین پراللہ تعالیٰ راضی ہے

وَالسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُھَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِیْنَ اتَّبَعُوْھُمْ

بِاِحْسَانٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ (التوبہ ۹:۱۰۰)۔

۴۔صلح حدیبیہ کے موقع پر چودہ سوصحابہ کواللہ تعالیٰ نے اپنی رضا کا سرٹیفکیٹ دیا

لَقَدْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْیُبَایِعُوْنَکَ تَحْتَ الشَّجَرَۃِ (فتح ۱۸:۴۸)۔

۵۔تمام صحابہ سے جنت کا وعدہ کیا گیا ہے

وَکُلاًّوَّعَدَ اللّٰہُ الْحُسْنیٰ (النساءٓ ۹۵:۴)۔

۶۔صحابہ کرام ایسے مومن ہیں جیسے مومن ہونے کا حق ہے

اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا (انفال ۸:۴)۔

۷۔صحابہ کرام علیہم الرضوان آپس میں رحمدل ہیں اور دشمنوں پر سخت ہیں

اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ (الفتح ۲۹:۴۸)۔

صدیق اکبراور حضرت زید کا خاص تذکرہ

۱۔صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ثانِ رسول اور صحابیِ رسول ہیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْھُمَا فِی الْغَارِ اِذْیَقُوْلُ لِصَاحِبِہٖ (التوبہ ۹:۴۰)۔

۲۔حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ کا نام قرآن میں

فَلَمَّا قَضٰی زَیْدٌ مِّنْھَا وَطَرًا زَوَّجْنَا کَھَا (احزاب ۳۷:۳۳)۔

فضائلِ اہل بیت اطہار علیہم الرضوان

۱۔اہل بیت علیہم الرضوان پاک ہیں

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ (احزاب ۳۳:۳۳)۔

۲۔اہل بیت سے مراد سرِ فہرست ازواجِ مطہرات ہیں

(ا) یَانِسَآءَ النَّبِیِّ لَسۡتُنَّ کَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ (احزاب ۳۲: ۳۳)۔

(ب) رَحۡمَتُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ عَلَیۡکُمۡ اَھۡلَ الۡبَیۡتِ (ھود ۷۳: ۱۱)۔

(ج) قَالَ لِاَھۡلِہِ امۡکُثُوۡا اِنِّیۡ آنَسۡتُ نَارًا (طہٰ ۱۰: ۲۰)۔

۳۔ محبوب کریم ﷺ کی ازواجِ مطہرات، مومنوں کی مائیں ہیں

وَاَزۡوَاجُہٗ اُمَّھَاتُھُمۡ (احزاب ۶: ۳۳)۔

۴۔ سیدِ عالم ﷺ کی شہزادیاں ایک سے زیادہ ہیں

یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ قُلۡ لِاَزۡوَاجِکَ وَبَنَاتِکَ وَنِسَآءِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ (احزاب ۵۹: ۳۳)۔

۵۔ مولا علی، سیدۃ النساء اور حسنین کریمین علیہم الرضوان اہل بیت میں شامل ہیں

فَقُلۡ تَعَالَوۡا نَدۡعُ اَبۡنَآءَنَا وَاَبۡنَآءَکُمۡ (آلِ عمران ۳: ۶۱)۔

تقلید ضروری ہے

(ا) صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ (فاتحہ ۱: ۶)۔

(ب) فَاسۡئَلُوۡا اَھۡلَ الذِّکۡرِ اِنۡ کُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ (انبیا ۲۱ئ: ۷)۔

(ج) وَلَوۡ رَدُّوۡہُ اِلَی الرَّسُوۡلِ وَاِلٰٓی اُولِی الۡاَمۡرِ مِنۡھُمۡ (النساء ۴ئ ۸۳:)۔

(د) وَلِیُنۡذِرُوۡا قَوۡمَھُمۡ اِذَا رَجَعُوۡا (التوبہ ۹ ۱۲۲:)۔

(ھ) وَاتَّبِعۡ سَبِیۡلَ مَنۡ اَنَابَ اِلَیَّ (لقمان ۳۱ ۱۵:)۔

شیعہ کی تردید

۱۔ ماتم کرنا گناہ ہے

(ا) اِصۡبِرُوۡا وَصَابِرُوۡا (آلِ عمران ۳ ۲۰۰:)۔

(ب) لَا تُلۡقُوۡا بِاَیۡدِیۡکُمۡ اِلَی التَّھۡلُکَۃِ (البقرۃ ۲ ۱۹۵:)۔

۲۔ متعہ حرام ہے

(ا) مُحۡصِنِیۡنَ غَیۡرَ مُسَافِحِیۡنَ (النساء ۴ئ ۲۴:)۔

(ب)وَ لْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَايَجِدُوْنَ نِكَاحاً (النور ۳۳: ۲۴)۔

(ج)مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ (النساء ۲۵: ۴)۔

(د)فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعَادُوْنَ (المعارج ۷۰: ۳۱)۔

۳۔تقیہ حرام ہے

(ا)وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ آمَنُوْا قَالُوْا آمَنَّا (البقرۃ ۱۴: ۲)۔

(ب)فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ (آلِ عمران ۶۴: ۳)۔

(ج)اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً (النساء ۴ ۹۷:)۔

(د)يَا اَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ (المائدہ ۶۷:۵)۔

(ھ)وَقَاسَمَهُمَا اِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ (اعراف ۲۱: ۷)۔

(و)مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْ اَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُوْنَ (انبیا ۲۱ ۵۲:)۔

۴۔شیعہ کافر اور فسادی قوم کو کہتے ہیں

(ا)اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعاً (انعام ۶ ۶۵:)۔

(ب)اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعاً لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ

(انعام ۶: ۱۵۹)۔

(ج)ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ (مریم ۶۹: ۱۹)۔

(د)اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعاً (القصص ۴: ۲۸)۔

(ھ)وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعاً

(الروم ۳۰: ۳۲۔۳۱)۔

(و) كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ (سبا ۵۴: ۳۴)۔

(ز)وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا اَشْيَاعَكُمْ (القمر ۵۱: ۵۴)۔

عبادات

۱۔نماز فرض ہے

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ (البقرۃ ۲: ۸۳)۔

۲۔نمازیں پانچ ہیں

(ا)فَسُبۡحٰنَ اللّٰہِ حِیۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَ حِیۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ (الروم ۳۰:۱۷)۔

(ب)حَافِظُوۡا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوۃِ الۡوُسۡطٰی (البقرۃ ۲:۲۳۸)۔

۳۔امام کے پیچھے قرأۃ منع ہے

وَ اِذَا قُرِیَٔ الۡقُرۡاٰنُ فَاسۡتَمِعُوۡا لَہٗ وَ اَنۡصِتُوۡا (اعراف ۷:۲۰۴)۔

۴۔نماز کے دوران رفع یدین منع ہے

قُوۡمُوۡا لِلّٰہِ قٰنِتِیۡنَ (بقرۃ ۲:۲۳۸)۔

۵۔آمین آہستہ کہنی چاہیے

اُدۡعُوۡا رَبَّکُمۡ تَضَرُّعًا وَّ خُفۡیَۃً (اعراف ۷:۵۵)۔

۶۔اذان

اِذَا نُوۡدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنۡ یَّوۡمِ الۡجُمُعَۃِ (الجمعۃ ۶۲:۹)۔

۷۔وضو

اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡہَکُمۡ (المائدہ ۵:۶)۔

۸۔غسل

وَ اِنۡ کُنۡتُمۡ جُنُبًا فَاطَّہَّرُوۡا (المائدہ ۵:۶)۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

۹۔مجبوری کی حالت میں تیمم کرلیں

فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً فَتَیَمَّمُوۡا صَعِیۡدًا (المائدہ ۵:۶)۔

۱۰۔باجماعت نماز

وَ ارۡکَعُوۡا مَعَ الرّٰکِعِیۡنَ (البقرۃ ۲:۴۳)۔

۱۱۔نمازِ جنازہ

(ا)وَ صَلِّ عَلَیۡہِمۡ اِنَّ صَلٰوتَکَ سَکَنٌ لَّہُمۡ (التوبہ ۹:۱۰۳)۔

(ب)وَ لَا تُصَلِّ عَلٰۤی اَحَدٍ مِّنۡہُمۡ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمۡ عَلٰی قَبۡرِہٖ (التوبہ ۹:۸۴)۔

۱۲۔مرنے والے کی میراث شریعت کے مطابق تقسیم ہوگی

یُوۡصِیۡکُمُ اللّٰہُ فِیۡۤ اَوۡلَادِکُمۡ (النساء ۴:۱۱، ۱۲)۔

۱۳۔زکوٰۃ فرض ہے

(ا) وَ آتُوا الزَّكوٰۃَ (البقرۃ ۲: ۸۳)۔

(ب) وَفِیۡ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَ الۡمَحۡرُوۡمِ (الزاریات ۵۱: ۱۹)۔

۱۴۔ زکوٰۃ کہاں خرچ کریں

اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلۡفُقَرَآءِ (توبہ ۹: ۶۰)۔

۱۵۔ باعزت غریبوں کا خیال رکھو

لَا یَسۡئَلُوۡنَ النَّاسَ اِلۡحَافاً (البقرۃ ۲: ۲۷۳)۔

۱۶۔ قربانی

فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَ انۡحَرۡ (الکوثر ۱۰۸: ۲)۔

۱۷۔ روزہ فرض ہے

(ا) کُتِبَ عَلَیۡکُمُ الصِّیَامُ (البقرۃ ۲: ۱۸۳)۔

(ب) فَمَنۡ شَهِدَ مِنۡکُمُ الشَّهۡرَ فَلۡیَصُمۡهُ (البقرۃ ۲: ۱۸۵)۔

۱۸۔ لیلۃ القدر کی فضیلت

لَیۡلَةُ الۡقَدۡرِ خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ (القدر ۹۷: ۳)۔

۱۹۔ افطار کا وقت غروبِ آفتاب کے فوراً بعد ہے

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیۡلِ (البقرۃ ۲: ۱۸۷)۔

۲۰۔ صاحبِ استطاعت پر حج فرض ہے

وَ لِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الۡبَیۡتِ (آلِ عمران ۳: ۹۷)۔

۲۱۔ عام حالات میں جہاد فرضِ کفایہ ہے

(ا) کُتِبَ عَلَیۡکُمُ الۡقِتَالُ (البقرۃ ۲: ۲۱۶)۔

(ب) کُلاًّ وَّعَدَ اللّٰهُ الۡحُسۡنٰی (النساء ۴: ۹۵)۔

نکاح اور طلاق کے مسائل

۱۔ ایک مرد بیک وقت چار عورتوں سے نکاح کرسکتا ہے

فَانۡکِحُوۡا مَا طَابَ لَکُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ (النساء ۴: ۳)۔

۲۔ مرد کا درجہ عورت سے بلند ہے

(ا) وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ (البقرة ۲:۲۲۸)۔

(ب) اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ (النساء ۴:۳۴)۔

(ج) لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى (آلِ عمران ۳:۳۶)۔

(د) حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ (لقمان ۳۱:۱۴)۔

(ھ) اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰهُمَا فَتُذَكِّرَ (البقرۃ ۲:۲۸۲)۔

۳۔ طلاق دینے کا حق صرف مرد کو حاصل ہے

بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ (البقرۃ ۲:۲۳۷)۔

۴۔ بیک وقت تین طلاقیں دینے سے تینوں واقع ہو جاتی ہیں

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْ بَعْدُ (البقرۃ ۲:۲۳۰)۔

۵۔ طلاق یافتہ کی عدت تین حیض ہے

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ (البقرۃ ۲:۲۲۸)۔

۶۔ بیوہ کی عدت چار ماہ دس دن ہے

يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا (البقرۃ ۲:۲۳۴)۔

۷۔ جس عورت کو حیض نہ آتا ہو اس کی عدت تین ماہ ہے

فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ (الطلاق ۴:۶۵)۔

۸۔ حاملہ کی عدت بچے کی پیدائش تک ہے

وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ (الطلاق ۴:۶۵)۔

اسلام کا معاشرتی نظام

۱۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے عزت بخشی ہے

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِىْٓ اٰدَمَ (بنی اسرائیل ۷۰:۱۷)۔

۲۔ مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ (الحجرات ۱۰:۴۹)۔

۳۔ ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑائیں

لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ (الحجرات ۱۱:۴۹)۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

۴۔بدگمانی اور غیبت سے بچنا ضروری ہے

(ا)اِجْتَنِبُوْا کَثِیْراً مِّنَ الظَّنِّ (الحجرات ۱۲:۴۹)۔

(ب)وَلَا یَغْتَبْ بَعْضُکُمْ بَعْضاً (الحجرات ۱۲:۴۹)۔

۵۔نیکی کے کام میں تعاون کرو اور برائی میں تعاون نہ کرو

وَتَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (المائدہ۵:۲)۔

۶۔نکاح کرنا شرعی حکم ہے

فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ (النسآئ۳:۳)۔

۷۔نامحرم سے پردہ ضروری ہے

(ا)لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتاً غَیْرَ بُیُوْتِکُمْ (النور۲۷:۲۴)۔

(ب)یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ (احزاب ۵۹:۳۳)۔

۸۔میاں بیوی کے حقوق وفرائض

(ا)اَلرِّجَالُ قَوّٰامُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ (النسآئ۳۴:۴)۔

(ب)بِیَدِهٖ عُقْدَةُ النِّکَاحِ (البقرة۲:۲۳۷)۔

۹۔خاندانی منصوبہ بندی گناہ ہے

(ا)لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَکُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ (بنی اسرائیل ۳۱:۱۷)۔

(ب)اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ (النور۱۹:۲۴)۔

۱۰۔بچے کی دودھ پینے کی مدت دو سال ہے

وَالْوَالِدَاتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَیْنِ کَامِلَیْنِ (البقرة۲:۲۳۳)۔

۱۱۔اولاد کی اچھی تربیت کریں

قُوْا اَنْفُسَکُمْ وَاَهْلِیْکُمْ نَاراً (تحریم۶:۶۶)۔

۱۲۔ماں باپ سے اچھا سلوک کریں

(ا)وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَاناً (النسآئ۳۶:۴)۔

(ب)وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ حُسْناً (عنکبوت۸:۲۹)۔

(ج)فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا (بنی اسرائیل ۲۳:۱۷)۔

۱۳۔رشتہ داروں، یتیموں اور مسکینوں سے اچھا سلوک کریں

(ا)وَذِی الْقُرْبیٰ وَالْیَتٰمیٰ (البقرۃ۲:۸۳)۔

(ب)وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّہٖ ذَوِی الْقُرْبیٰ وَالْیَتٰمیٰ وَالْمَسَاکِیْنَ (البقرۃ۲:۱۷۷)۔

۱۴۔ پڑوسیوں سے اچھا سلوک کریں

وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبیٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ (النساۂ۴:۳۶)۔

۱۵۔ ہر کسی سے عدل اور احسان کا رویہ رکھیں

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ (النحل۱۶:۹۰)۔

اسلام کا معاشی نظام

۱۔ رزق حلال کھانا چاہیے

کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَارَزَقْنٰکُمْ (البقرۃ۲:۱۷۲)۔

۲۔ حرام نہیں کھانا چاہیے

لَاتَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ (النساء۴:۲۹)۔

۳۔ دولت کو لوگوں میں گردش کرتے رہنا چاہیے

کَیْ لَایَکُوْنَ دُوْلَۃً بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ (حشر۵۹:۷)۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

۴۔ سود حرام ہے

(ا)لَاتَاْکُلُوا الرِّبٰوٓا (آلِ عمران۳:۱۳۰)۔

(ب)فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ (البقرۃ۲:۲۷۹)۔

۵۔ سود بے برکت ہے اور صدقات میں برکت ہے

یَمْحَقُ اللّٰہُ الرِّبٰوا وَیُرْبِی الصَّدَقٰتِ (البقرۃ۲:۲۷۶)۔

۶۔ جھوٹی اشتہار بازی منع ہے

لَاتَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَھُمْ (ھود۱۱:۸۵)۔

۷۔ وزن پورا تولا کرو

وَاَقِیْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَاتُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ (الرحمٰن۵۵:۹)۔

۸۔مال ضائع کر کے اجارہ داری قائم کرنا منع ہے

وَیُھْلِکَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ (البقرۃ ۲:۲۰۵)۔

۹۔کنجوسی اور فضول خرچی دونوں منع ہیں

لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَکَانَ بَیْنَ ذٰلِکَ قَوَاماً (الفرقان ۲۵:۶۷)۔

۱۰۔اشتراکیت باطل ہے

(ا) نَحْنُ قَسَمْنَا بَیْنَھُمْ مَّعِیْشَتَھُمْ (زخرف ۴۳:۳۲)۔

(ب) وَاللّٰہُ فَضَّلَ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ (النحل ۱۶:۷۱)۔

۱۱۔سرمایہ دارانہ نظام باطل ہے

کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَةً بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ (حشر ۵۹:۷)۔

اسلام کا سیاسی نظام

۱۔اقتدارِاعلیٰ اللہ اور اس کے رسول کے پاس ہیں

(ا) فَرُدُّوْہُ اِلَی اللّٰہِ وَالرَّسُوْلِ (النساءٓ ۴:۵۹)۔

(ب) وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ مُّقْتَدِراً (الکھف ۱۸:۴۵)۔

(ج) فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ (النساءٓ ۴:۶۵)۔

۲۔حاکم کا عالم اور صحت مند ہونا ضروری ہے

وَزَادَہٗ بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ (البقرۃ ۲:۲۴۷)۔

۳۔عورت حاکم نہیں بن سکتی

(ا) اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ (النساءٓ ۴:۳۴)۔

(ب) اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤی اَھْلِھَا (النساءٓ ۴:۵۸)۔

۴۔حاکم مجلس شوریٰ سے مشورہ لے کر کام کرے

(ا) وَشَاوِرْھُمْ فِی الْاَمْرِ (آلِ عمران ۳:۱۵۹)۔

(ب) وَاَمْرُھُمْ شُوْرٰی بَیْنَھُمْ (الشوریٰ ۴۲:۳۸)۔

۵۔عدلیہ کے فیصلے شریعت کے مطابق ہونا ضروری ہیں

(ا)اَنۡ تَحۡکُمُوۡا بِالۡعَدۡلِ (النساءیٰ:۵۸)۔

(ب)اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَ اُولِی الۡاَمۡرِ مِنۡکُمۡ فَاِنۡ تَنَازَعۡتُمۡ فِیۡ شَیۡءٍ (النساءیٰ:۵۹)۔

(ج)وَ مَنۡ لَّمۡ یَحۡکُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡکٰفِرُوۡنَ (المائدہ۵:۴۴)۔

(د)فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوۡنَ (المائدہ۵:۴۵)۔

(ھ)فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ (المائدہ۵:۴۷)۔

۶۔مغربی جمہوریت ایک باطل اور نامعقول نظام ہے

(ا)فَلَا تُزَکُّوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ (النجم ۵۳:۳۲)۔

(ب)اِنَّ اللّٰہَ یَاۡمُرُکُمۡ اَنۡ تُؤَدُّوا الۡاَمٰنٰتِ اِلٰۤی اَھۡلِھَا (النساءیٰ:۵۸)۔

۷۔خارجہ پالیسی

(ا)وَ تَعَاوَنُوۡا عَلَی الۡبِرِّ وَ التَّقۡوٰی (المائدہ۵:۲)۔

(ب)اِنَّ ھٰذِہٖۤ اُمَّتُکُمۡ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً (انبیآء۲۱:۹۲،مومنون ۲۳:۵۲)۔

(ج)لَا یَتَّخِذِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡکٰفِرِیۡنَ اَوۡلِیَآءَ (آل عمران ۳:۲۸)۔

(د)اَوۡفُوۡا بِالۡعُقُوۡدِ (المائدہ۵:۱)۔

(ھ)فَانۡۢبِذۡ اِلَیۡھِمۡ عَلٰی سَوَآءٍ (انفال۸:۵۸)۔

(و)اِنۡ جَآءَکُمۡ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوۡۤا (الحجرات۴۹:۶)۔

(ز)وَ فِیۡکُمۡ سَمّٰعُوۡنَ لَھُمۡ (التوبہ۹:۴۷)۔

(ح)وَ اَعِدُّوۡا لَھُمۡ مَّا اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ قُوَّۃٍ (انفال۸:۶۰)۔

تصوف اور اخلاقیات

۱۔اخلاص ضروری ہے

(ا)لِیَعۡبُدُوا اللّٰہَ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ (البینۃ ۹۸:۵)۔

(ب)اِنَّ صَلَاتِیۡ وَ نُسُکِیۡ وَ مَحۡیَایَ وَ مَمَاتِیۡ لِلّٰہِ (الانعام۶:۱۶۲)۔

(ج)وَ لٰکِنۡ یَّنَالُہُ التَّقۡوٰی مِنۡکُمۡ (الحج ۲۲:۳۷)۔

۲۔مرشد پکڑنا اور بیعت کرنا ضروری ہے

(ا) کُونُوا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ (توبہ ۹:۱۱۹)۔

(ب) فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ (الکہف ۱۸:۶۵)۔

(ج) اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِہٖ خَبِیْرًا (الفرقان ۲۵:۵۹)۔

(د) لَقَدْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَکَ تَحْتَ الشَّجَرَۃِ (فتح ۴۸:۱۸)۔

(ہ) فَبَایِعْھُنَّ (ممتحنہ ۶۰:۱۲)۔

۳۔تزکیہ قلب اور روحانی صفائی ضروری ہے

(ا) وَیُزَکِّیْھِمْ (البقرۃ ۲:۱۲۹)۔

(ب) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی (الاعلٰی ۸۷:۱۴)۔

۴۔نفس کی اصلاح ضروری ہے

(ا) اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَۃٌ بِالسُّوْٓءِ (یوسف ۱۲:۵۳)۔

(ب) لَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَۃِ (القیامۃ ۷۵:۲)۔

(ج) یَآ اَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ ارْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّکِ (الفجر ۸۹:۲۷،۲۸)۔

(د) وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (الحشر ۵۹:۹)۔

(ر) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰھَا (الشمس ۹۱:۹،۱۰)۔

۵۔اللہ کے پیاروں کی صحبت میں بیٹھنا چاہیے

(ا) وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّھُمْ (الکہف ۱۸:۲۸)۔

(ب) کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ (توبہ ۹:۱۱۹)۔

۶۔اللہ کے پیاروں کی صورت دیکھنا عبادت ہے

(ا) لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْھَانَ رَبِّہٖ (یوسف ۱۲:۲۴)۔

(ب) یُرِیْدُوْنَ وَجْھَہٗ (الکہف ۱۸:۲۸)۔

۷۔فنافی اللہ کا مقام

(ا) وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی (انفال ۸:۱۷)۔

(ب) اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ (فتح ۴۸: ۱۰)۔

۸۔ اللہ تعالیٰ پر توکل اور استقامت کی اہمیت

(ا) وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ (الطلاق ۶۵: ۳)۔

(ب) اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا (حم سجدہ ۴۱: ۳۰)۔

(ج) فَاسْتَقِمْ کَمَآ اُمِرْتَ (ھود ۱۱: ۱۱۲)۔

اولیاء کی شان

۱۔ اللہ کے ولیوں کو کوئی خوف اور غم نہ ہوگا

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ (یونس ۶۲: ۱۰)۔

۲۔ ولی بننے کے لیے ایمان اور تقویٰ ضروری ہے

اَلَّذِیْنَ آمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ (یونس ۶۳: ۱۰)۔

۳۔ اللہ تعالیٰ ولیوں کی اولاد کا بھی خیال رکھتا ہے

وَکَانَ اَبُوْھُمَا صَالِحًا (الکھف ۸۲: ۱۸)۔

۴۔ اولیاء کی کرامات حق ہیں

(ا) کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْھَا زَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَھَا رِزْقًا (آلِ عمران ۳: ۳۷)۔

(ب) وَتَحْسَبُھُمْ اَیْقَاظًا وَّھُمْ رُقُوْدٌ (الکھف ۱۸: ۱۸)۔

(ج) اِنَّا مَکَّنَّا لَہٗ فِی الْاَرْضِ (الکھف ۸۴: ۱۸)۔

(د) وَھُزِّیْٓ اِلَیْکِ بِجِذْعِ النَّخْلَۃِ (مریم ۲۵: ۱۹)۔

(ہ) اَنَا اٰتِیْکَ بِہٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْکَ طَرْفُکَ (النمل ۴۰: ۲۷)۔

۵۔ بزرگوں کے قریب جا کر دعا مانگنے سے جلدی قبولیت ہوتی ہے

(ا) ھُنَالِکَ دَعَا زَکَرِیَّا رَبَّہٗ (آلِ عمران ۳: ۳۸)۔

(ب) جَآءُوْکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰہَ (النساء ۴: ۶۴)۔

۶۔ بزرگوں کے تبرکات فائدہ دیتے ہیں

(ا) اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِیْ (یوسف ۱۲:۹۳)۔

(ب) فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ (طٰہٰ ۲۰:۹۶)۔

۷۔خوابوں کی تعبیر

(ا) لَهُمُ الْبُشْرٰى فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (یونس ۱۰:۶۴)۔

(ب) اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُؤْيَایَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُوْنَ (یوسف ۱۲:۴۳)۔

(ج) وَقَالَ يٰاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَایَ مِنْ قَبْلُ (یوسف ۱۲:۱۰۰)۔

۸۔اچھے اخلاق پیغمبرانہ عادت ہے

(ا) وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (القلم ۶۸:۴)۔

(ب) فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ (آلِ عمران ۳:۱۵۹)۔

(ج) وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ (الحجر ۱۵:۸۸)۔

عطائی اختیارات ماننے سے شرک ختم ہوجاتا ہے

۱۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام پرندے خلق کرتے تھے

فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ (آلِ عمران ۳:۴۹)۔

۲۔اللہ کے اذن سے مردے زندہ کرتے تھے

وَاُحْیِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ (آلِ عمران ۳:۴۹)۔

۳۔اللہ کے اذن سے بیماروں کو شفا دیتے تھے

اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ (آلِ عمران ۳:۴۹)۔

۴۔موت کا فرشتہ موت دیتا ہے (علیہ السلام)

يَتَوَفّٰكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ (السجدۃ ۳۲:۱۱)۔

۵۔حضرت جبریل علیہ السلام نے حضرت مریم کو بیٹا دیا

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا (مریم ۱۹:۱۹)۔

اللہ کے پیاروں کے اختیارات کی وسعت

۱۔یہ اللہ کے ملک میں مالک اور متصرف ہیں

(ا) تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ (آلِ عمران ۳:۲۶)۔

(ب) اَنِّیۡ اَخۡلُقُ لَکُمۡ مِّنَ الطِّیۡنِ کَھَیۡـَٔۃِ الطَّیۡرِ (آلِ عمران ۳:۴۹)۔

(ج) وَ اُحۡیِ الۡمَوۡتٰی بِاِذۡنِ اللّٰہِ (آلِ عمران ۳:۴۹)۔

(د) وَ آتَیۡنٰھُمۡ مُّلۡکاً عَظِیۡماً (النساء ۴:۵۴)۔

(ھ) رَبِّ قَدۡ آتَیۡتَنِیۡ مِنَ الۡمُلۡکِ (یوسف ۱۲:۱۰۱)۔

(و) اِنَّا مَکَّنَّا لَہٗ فِی الۡاَرۡضِ وَ آتَیۡنٰہُ مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ (الکہف ۱۸:۸۴)۔

(ز) وَلِسُلَیۡمٰنَ الرِّیۡحَ عَاصِفَۃً تَجۡرِیۡ بِاَمۡرِہٖ (انبیاء ۲۱:۸۱)۔

(ح) وَ اُوۡتِیۡنَا مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ (النمل ۲۷:۱۶)۔

(ی) اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ (الکوثر ۱۰۸:۱)۔

۲۔ تکوینی معاملات اللہ والوں کے سپرد ہیں

(ا) وَ اُحۡیِ الۡمَوۡتٰی بِاِذۡنِ اللّٰہِ (آلِ عمران ۳:۴۹)۔

(ب) اَنۡ تَقُوۡلَ لَا مِسَاسَ (طٰہٰ ۲۰:۹۷)۔

(ج) فَسَخَّرۡنَا لَہُ الرِّیۡحَ تَجۡرِیۡ بِاَمۡرِہٖ (ص ۳۸:۳۶)۔

(د) فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡراً (والنازعات ۷۹:۵)۔

۳۔ انبیاء علیہم السلام شرعی احکام کے مالک ہیں

(ا) وَ لِاُحِلَّ لَکُمۡ بَعۡضَ الَّذِیۡ حُرِّمَ عَلَیۡکُمۡ (آلِ عمران ۳:۵۰)۔

(ب) وَیُحَرِّمُ عَلَیۡہِمُ الۡخَبٰٓئِثَ (اعراف ۷:۱۵۷)۔

(ج) وَیَضَعُ عَنۡہُمۡ اِصۡرَھُمۡ (اعراف ۷:۱۵۷)۔

(د) وَ لَا یُحَرِّمُوۡنَ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ وَ رَسُوۡلُہٗ (التوبۃ ۹:۲۹)۔

قرآن میں سائنسی معلومات

۱۔ ہر چیز پانی سے بنی ہے

وَ جَعَلۡنَا مِنَ الۡمَآءِ کُلَّ شَیۡءٍ حَیٍّ (الانبیاء ۲۱:۳۰)۔

۲۔ زمین، آسمان جڑے ہوئے تھے پھر ایک دھماکے سے جدا ہوئے

اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ کَانَتَا رَتۡقاً فَفَتَقۡنٰھُمَا (انبیاء ۲۱:۳۰)۔

۳۔ آسمان ایک مادی اور محسوس چیز ہے

(ا) ثُمَّ استَوىٰ اِلَى السَّمَآئِ وَھِیَ دُخَانٌ (حم السجدۃ ۱۱: ۴۱)۔

(ب) رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیرِ عَمَدٍ تَرَونَھَا (الرعد ۲: ۱۳)۔

(ج) اِذَا السَّمَآءُ انفَطَرَتْ (الانفطار ۱: ۸۲)۔

۴۔آسمان میں برج قائم کردیے گئے ہیں

(ا) تَبَارَکَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآئِ بُرُوجاً (الفرقان ۶۱: ۲۵)۔

(ب) وَالسَّمَآئِ ذَاتِ الْبُرُوجِ (البروج ۱: ۸۵)۔

۵۔زمین میں طرح طرح کے خزائن موجود ہیں

وَجَعَلَ فِیهَا رَوَاسِیَ مِنْ فَوْقِهَا وَبَارَکَ فِیهَا (حم السجدۃ ۱۰: ۴۱)۔

۶۔جانور کے پیٹ میں دودھ کیسے تیار ہوتا ہے

نُسْقِیکُمْ مِمَّا فِی بُطُونِهِ مِنْ بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَناً خَالِصاً (النحل ۶۶: ۱۶)۔

۷۔بارش کیسے برستی ہے

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یُزْجِیْ سَحَاباً ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَیْنَهٗ (النور ۴۳: ۲۴)۔

۸۔سبزہ کیسے اگتا ہے

اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوىٰ (انعام ۹۵:۶)۔

۹۔بچہ کیسے بنتا ہے

(ا) خُلِقَ مِنْ مَّآئٍ دَافِقٍ یَّخْرُجُ مِنْ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ (طارق ۶: ۸۶،۷)۔

(ب) اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ (دھر ۲: ۷۶)۔

(ج) ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً (مومنون ۱۴: ۲۳)۔

(د) وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی (حج ۵: ۲۲)۔

۱۰۔سورج چل رہا ہے

وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا (یسین ۳۸: ۳۶)۔

۱۱۔سورج اور چاند کی روشنی میں فرق ہے

ھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَ نُوراً (یونس ۵: ۱۰)۔

۱۲۔اللہ تعالیٰ تمھیں پوری کائنات میں اور تمہاری اپنی جانوں میں اپنی نشانیاں دکھائے گا

سَنُرِیْهِمْ آیَاتِنَا فِی الْآفَاقِ وَفِیْ اَنْفُسِهِمْ (فصلت ۴۱: ۵۳)۔

ریاضی

۱۔ایک کا ہندسہ

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (البقرۃ ۲: ۱۶۳)۔

۲۔دو کا ہندسہ

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ (انعام ۶: ۱۴۴)۔

۳۔تین کا ہندسہ

(ا) اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ (آلِ عمران ۳: ۴۱)۔

(ب) ثَلَاثَةَ قُرُوْءٍ (البقرۃ ۲: ۲۲۸)۔

۴۔چار کا ہندسہ

(ا) تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ (البقرۃ ۲: ۲۲۶)۔

(ب) اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا (البقرۃ ۲: ۲۳۴)۔

۵۔پانچ کا ہندسہ

وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ (الکہف ۲۲: ۱۸)۔

۶۔چھ کا ہندسہ

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ (اعراف ۷: ۵۴)۔

۷۔سات کا ہندسہ

وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ (الکہف ۲۲: ۱۸)۔

۸۔آٹھ کا ہندسہ

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ (انعام ۶: ۱۴۳)۔

۹۔نو کا ہندسہ

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ (بنی اسرائیل ۱۰۱: ۱۷)۔

۱۰۔دس کا ہندسہ

اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا (البقرۃ ۲: ۲۳۴)۔

۱۱۔گیارہ کا ہندسہ

WWW.NAFSEISLAM.COM

اِنِّی رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَباً (یوسف ۱۲:۴)۔

۱۲۔ بارہ کا ہندسہ

فَانْفَجَرَتْ مِنْہُ اثْنَتَا عَشْرَۃَ عَیْناً (البقرۃ ۲:۶۰)۔

۱۳۔ جمع کا سوال (10=7+3)

ثَلَاثَۃَ اَیَّامٍ فِی الْحَجِّ وَسَبْعَۃٍ اِذَا رَجَعْتُمْ تِلْکَ عَشَرَۃٌ کَامِلَۃٌ (البقرۃ ۲:۱۹۶)۔

۱۴۔ تفریق کا سوال (950=50-1000)

فَلَبِثَ فِیْھِمْ اَلْفَ سَنَۃٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَاماً (العنکبوت ۲۹:۱۴)۔

۱۵۔ ضرب کا سوال (700=100x7)۔

کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ (البقرۃ ۲:۲۶۱)۔

۱۶۔ نسبت تناسب کا سوال

(ا) اِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ (انفال ۸:۶۵)۔

(ب) وَاِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ مِّائَۃٌ یَّغْلِبُوْا اَلْفاً (انفال ۸:۶۵)۔

۱۷۔ زکوۃ، مالِ غنیمت اور مالِ فَی کی تقسیم کے علاوہ میراث کی تقسیم میں سو فیصد ریاضی کا دخل ہے۔ جس کی تفصیل سورۃ النساء میں موجود ہے لِلذَّکَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَیَیْنِ (النساء ۴:۱۱)۔

علمِ ترجیحات

۱۔ اللہ تعالیٰ عدل سے بڑھ کر احسان کا حکم دیتا ہے

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ (النحل ۱۶:۹۰)۔

۲۔ اپنی ضرورت پر دوسروں کی ضرورت کو ترجیح دو

یُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ وَلَوْ کَانَ بِھِمْ خَصَاصَۃٌ (الحشر ۵۹:۹)۔

۳۔ منافق کفر اور اسلام میں ترجیح دینا نہیں جانتے

مُذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِکَ لَآ اِلٰی ھٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰی ھٰٓؤُلَآءِ (النساء ۴:۱۴۳)۔

۴۔ انسان دنیا کو ترجیح دیتا ہے، یہ غلط ترجیح ہے۔

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی (الاعلیٰ ۸۷:۱۶،۱۷)۔

۵۔ فرعون پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ترجیح

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَکَ عَلٰی مَا جَآئَنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ (طٰہٰ ۲۰:۷۲)۔

۶۔شک پر یقین کو ترجیح حاصل ہے۔

اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْئًا (النجم ۵۳:۲۸)۔

۷۔ترجیحی بنیاد پر فیصلہ کریں۔پھر ڈٹ جائیں

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ (آلِ عمران ۳:۱۵۹)۔

قصص القرآن

۱۔حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کا قصہ (البقرۃ ۲:۳۰ تا ۳۹، اعراف ۷:۱۱ تا ۲۵، طٰہٰ ۱۱۶:۲۰ تا ۱۲۴)۔

۲۔حضرت ادریس علیہ السلام (مریم ۱۹:۵۶ تا ۵۷)۔

۳۔حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام (ھود ۳۶:۱۱ تا ۴۹)۔

۴۔حضرت ہود علیہ السلام (ھود ۱۱:۵۰ تا ۶۰)۔

۵۔حضرت صالح علیہ السلام (ھود ۱۱:۶۱ تا ۶۸، اعراف ۷:۷۳ تا ۷۹)۔

۶۔حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

(البقرۃ ۲:۱۲۴ تا ۱۳۲ ، البقرۃ ۲:۲۵۸ تا ۲۶۰ ، انعام ۶: ۷۴ تا ۸۳ ، ھود ۶۹:۱۱ تا ۷۶،

الحجر ۱۵:۵۱ تا ۶۰، انبیاء ۲۱:۵۱ تا ۷۰، الصافات ۳۷:۸۳ تا ۱۱۱)۔

۷۔حضرت لوط علیہ السلام (ھود ۱۱:۷۷ تا ۸۳ ، الحجر ۱۵ :۶۱ تا ۷۷، الشعراء ۲۶:۱۶۰ تا ۱۷۵)۔

۸۔حضرت یوسف علیہ السلام (یوسف ۱۲:۱ تا ۱۰۲)۔

۹۔حضرت شعیب علیہ السلام (الحجر ۱۵:۷۸، الشعراء ۲۶:۱۷۶)۔

۱۰۔حضرت موسیٰ علیہ السلام

(البقرۃ ۲:۴۷ تا ۷۳، اعراف ۷:۱۰۳ تا ۱۵۶، یونس ۱۰:۷۵ تا ۹۲، الکہف ۱۸:۶۰ تا ۸۲،

طٰہٰ ۲۰ :۹ تا ۹۹ ، الشعراء ۲۶:۱۰ تا ۶۸ ، النمل ۲۷ :۷ تا ۱۴، القصص ۲۸:۳

تا ۴۴)۔

۱۱۔حضرت عزیر علیہ السلام (البقرۃ۲:۲۵۹)۔

۱۲۔حضرت اشموئیل علیہ السلام (البقرۃ۲:۲۴۶ تا ۲۵۲)۔

۱۳۔حضرت داوٗد علیہ السلام (سبا۳۴:۱۰،ص۳۸:۱۷ تا ۳۰،البقرۃ۲:۲۵۱)۔

۱۴۔حضرت سلیمان علیہ السلام (النمل۲۷:۱۶ تا ۴۴، سبا۳۴: ۱۲ تا ۱۴،ص۳۸:۳۰ تا ۴۰)۔

۱۵۔حضرت ایوب علیہ السلام (ص۳۸:۴۱ تا ۴۴،الانبیآ۲۱:۸۳، ۸۴)۔

۱۶۔حضرت یونس علیہ السلام (انبیا۲۱:۸۷،۸۸،الصافات ۳۷:۱۳۹ تا ۱۴۸)۔

۱۷۔حضرت ذوالقرنین (الکہف۱۸:۸۳ تا ۱۰۱)۔

۱۸۔حضرت زکریا،مریم،یحییٰ،عیسیٰ علیہم السلام

(آلِ عمران ۳:۳۵ تا ۶۰،النسا۴:۱۵۵ تا ۱۵۹،المائدہ۵:۱۱۰ تا ۱۲۰)۔

۱۹۔اصحاب الکہف (کہف۱۸:۱۳ تا ۲۶)۔

۲۰۔سید المرسلین حضرت سیدنا محمد المصطفیٰ (ہمہ قرآن در شانِ او) صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

(ا) وَمَامُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ (آل عمران ۳:۱۴۴)۔

(ب) مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّن رِّجَالِکُمْ (الاحزاب ۳۳:۴۰)۔

(ج) وَ آمِنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ (محمد ۴۷:۲)۔

(د) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (الفتح ۴۸:۲۹)۔

(ھ) اِسْمُہٗ اَحْمَدُ (الصّف۶۱:۶)۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا بیان

(ا) یَابَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ (البقرۃ۲:۴۷)۔

(ب) اِذْ کُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ (آلِ عمران ۳:۱۰۳)۔

(ج) ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعاً (البقرۃ۲:۲۹)۔

(د) وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ لَا تُحْصُوْھَا (النحل۱۶:۱۸)۔

(ھ) وَاللّٰہُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً (النحل ۱۶:۶۵،۸۱)۔

(و) یَآ اَیُّھَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ (انفطار ۶:۸۲،۸)۔

(ز) لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْھِمْ رَسُوْلاً (آلِ عمران ۳:۱۶۴)۔

(ح) بَلِ اللّٰہُ یَمُنُّ عَلَیْکُمْ (الحجرات ۱۷:۴۹)۔

(ط) فَبِاَیِّ آلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (الرحمن پوری سورۃ ۵۵)۔

(ی) ھُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ (انعام ۶:۱۴۱،۱۴۲)۔

(ک) اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی (انعام ۶:۹۵،۹۹)۔

(ل) ھُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلاً مِّنْھُمْ (جمعہ ۲:۶۲)۔

دین کی تبلیغ امت کی ذمہ داری ہے

(ا) وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّۃٌ یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ (آلِ عمران ۳:۱۰۴)۔

(ب) کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (آلِ عمران ۳:۱۱۰)۔

(ج) کَانُوْا لَا یَتَنَاھَوْنَ عَنْ مُّنْکَرٍ فَعَلُوْہُ (المائدہ ۵:۷۹)۔

(د) وَاتَّقُوْا فِتْنَۃً لَّا تُصِیْبَنَّ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْکُمْ خَآصَّۃً (انفال ۸:۲۵)۔

(ھ) فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ کُلِّ فِرْقَۃٍ مِّنْھُمْ طَآئِفَۃٌ (التوبہ ۹:۱۲۲)۔

(و) اِدْفَعْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ (حم ۳۴:۴۱)۔

(ر) اِذَا خَاطَبَھُمُ الْجَاھِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰماً (فرقان ۶۳:۲۵)۔

☆......☆......☆